© rasailojaraid.com

چوتھی دنیا

تصنیف : سیدہ انیس فاطمہ بریلوی

ناشر : ڈائریکٹر اکیڈیمی آف ایجوکیشنل ریسرچ، آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، کراچی

صفحات ۱۷۶ - قیمت آٹھ روپے

محترمہ سیدہ انیس فاطمہ بریلوی، پاکستان کی مشہور ادیبہ ہیں۔ انھوں نے معاشرتی اصلاح کے سلسلے میں بہت اچھے افسانے بھی لکھے ہیں اور تاریخی و معاشی موضوع پر کتابیں بھی تصنیف کی ہیں۔ ان کی یہ تاریخی وادبی کاوشیں ادبی حلقوں میں مقبول ہیں۔

ان کی زیر نظر تصنیف "چوتھی دنیا" اردو ادب میں اضافے کی حیثیت رکھتی ہے۔ انھوں نے ایشیا اور افریقہ کے ان نو آزاد ملکوں میں جو معاشی اعتبار سے پس ماندہ ہیں اور جنھیں "تیسری دنیا" کہا جاتا ہے، ایک "چوتھی دنیا" کی نشاندہی کی ہے۔ افریقی اور ایشیائی ملکوں میں جو غربت وافلاس پھیلا ہوا ہے اور وہ جس معاشی کرب و اضطراب میں مبتلا ہیں، سیدہ انیس فاطمہ نے اسے "چوتھی دنیا" سے تعبیر کیا ہے۔ پھر جس اسلوب اور انداز سے ان کی پسماندگی کا نقشہ کھینچا ہے، وہ ان ہی کا حصہ ہے۔

کتاب کا آغاز ایک چھوٹے سے شہر کی ایک بے آباد اور ویران حویلی سے ہوتا ہے، جس کے بارے میں یہ بات مشہور تھی کہ ایک مرتبہ ہیضے کی وبا کے باعث اس کے تمام مکین موت کا لقمہ بن گئے تھے، اور اس کے بعد یہ حویلی خالی رہتی تھی۔ اس کے متعلق بہت سی داستانیں مشہور ہوگئی تھیں اور کئی قسم کے توہمات اس سے وابستہ ہوگئے تھے۔ بالآخر ایک دن یہ حویلی آباد ہوگئی اور اس میں ایک بڑی بی اور ایک ادھیڑ عمر کے معذور شخص نے سکونت اختیار کرلی۔

مصنفہ نے ان دو کرداروں کے گرد غربت اور افلاس کی بہت سی کہانیاں جمع کردی ہیں۔

زبان اور طرز بیان دلچسپ ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت، جلد، سرورق دیدہ زیب۔

© rasailojaraid.com